45456 ـ كيا نفلى نماز ميں بهى غلطى ہو جانے پر سجده سہو كيا جائيگا ؟

سوال

كيا مستحب نمازوں مثلا نفلى نمازوں ميں بهى سجده سہو صحيح ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

فرضى نمازوں كى طرح نفلى نمازوں ميں بهى سجده سہو كے اسباب كى موجودگى ميں سجده سہو كرنا مشروع ہے.

قديم اور جديد اہل علم ميں سے جمہور علماء كرام كا مسلك يہى ہے كيونكہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا عمومى فرمان ہے:

" جب تم ميں سے كوئى بهول جائے تو دو سجدے كرے "

صحيح مسلم حديث نمبر (402).

اور اس ليے بهى كہ جس طرح فرضى نمازوں ميں نقصان كى كمى پورا كرنے اور شيطان كو ذليل كرنے كى ضرورت ہے اسى طرح نفلى نمازوں ميں بهى ضرورت ہے.

ايك گروہ جن ميں ابن سيرين، قتادة، عطاء، اور امام شافعى كے اصحاب كى ايك جماعت شامل ہے كا مسلك يہ ہے كہ نفلى نماز ميں سجده سہو نہيں.

ليكن راجح جمہور علماء كرام كا مسلك ہى ہے.

امام بخارى رحمہ اللہ تعالى صحيح بخارى ميں لكھتے ہيں:

" باب السهو فى الفرض و التطوع، و سجد ابن عباس رضى اللہ عنہما سجدتين بعد وتره "

فرض اور نفل ميں سجده سہو كے متعلق باب، اور ابن عباس رضى اللہ تعالى عنہما نے اپنے وتروں كے بعد سجده سہو كيا.

فتح الباری میں ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما کے اثر کے متعلق حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ اسے ابن ابی شیبہ نے صحیح سند کے ساتھ روایت کیا ہے. اھـ

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما کے فعل سے وجہ استدلال یہ ہے کہ وتر واجب نہیں، اور ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما نے بھولنے کی بنا پر سجدہ سہو کیا تھا، جو اس کی دلیل ہے کہ فرض اور نفل دونوں میں سجدہ سہو ہو گا.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

سجدہ سہو کے دو سجدے ہیں، اور اگر اس کا سبب ہو تو نفل اور فرض دونوں میں ہونگے. اھـ

دیکھیں: مجموع فتاوی الشیخ ابن عثیمین (14 / 68).

مزید تفصیل کے لیے آپ کتاب: سجود السھو فی ضوء الکتاب و السنۃ المطھرۃ تالیف شیخ عبد اللہ الطیار کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .